THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Tuesday, the April 9, 2024
(336th Session)
Volume II, No. 01
(No. 01)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume II	SP.II (01)/2024
No. 01	18

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Announcement by the Secretary Senate 2
3. Point of Order raised by Senator Syed Ali Zafar regarding the legitimacy of the process of election of the Senate Chairman and Deputy Chairman, without the representation of Senators from Khyber Pakhtunkhwa and Role of the ECP in that regard 3
   - Senator Mohsin Aziz 7
   - Senator Azam Nazeer Tarar (Minister for Law and Justice) 11
4. Oath taking and signing of the Roll of the Members by the members elect. 16
5. Announcement by the Presiding Officer regarding procedure and timing of the Elections for the Offices of the Chairman and Deputy Chairman.. 20
6. Election for the Office of the Chairman Senate 21
7. Administering of oath to the newly elected Chairman Senate............ 22
8. Maiden Speech by the Chairman Senate, Syed Yousaf Raza Gilani 22
9. Election for the office of the Deputy Chairman Senate 26
10. Administering of Oath to the newly elected Deputy Chairman Senate26
11. Fateha 27
    - Senator Mohammad Ishaq Dar... 28
    - Senator Atta-Ur-Rehman 28

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Tuesday, the April 9, 2024

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at sixteen minutes past nine in the morning with Mr. Presiding Officer (Senator Mohammad Ishaq Dar) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلَـٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ ءَامَنَ بِاللّٰهِ وَ
وَالْيَوْمِ الْأَخِرِ وَ الْمَلَـٰئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَءَاتَى
الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوا ۚ وَالصّٰبِرِينَ فِي الْبَأْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ
الْبَأْسِ ۗ أُولَـٰئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَ أُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

ترجمہ: نیکی بس یہی تو نہیں ہے کہ اپنے چہرے مشرق یا مغرب کے طرف کر لو، بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر اور اللہ کی کتابوں اور اس کے نبیوں پر اِیمان لائیں، اور اللہ کی محبت میں اپنا مال رشتہ داروں ، یتیموں ، مسکینوں ، مسافروں اور سائلوں کو دیں، اور غلاموں کو آزاد کرانے میں خرچ کریں، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اور جب کوئی عہد کر لیں تو اپنے عہد کو پورا کرنے کے عادی ہوں، اور تنگی اور تکلیف میں ، نیز جنگ کے وقت ، صبر اِستقلال کے خوگر ہوں۔ ایسے لوگ ہیں جو سچے (کہلانے کے مستحق) ہیں، اور یہی لوگ ہیں جو متقی

ہیں۔

(سورۃالبقرہ: آیت 177)

Announcement by the Secretary Senate

Mr. Secretary Senate: *Bismillahir Rahmanir Raheem,* Honourable Members, Members elect, السلام علیکم my name is Mohammad Qasim Samad Khan, I am Secretary Senate. I would like to take this opportunity to formally welcome you all to the Senate of Pakistan. As you are aware that this is a special sitting of the Senate, in which the newly elected Members will take oath given in the prescribed form and then sign the roll of Members. In the afternoon, the House will proceed to elect the Chairman and the Deputy Chairman of the Senate. This special sitting shall be presided over by Senator elect Mohammad Ishaq Dar, who has been nominated by the President of Pakistan in terms of sub-rule 2 of Rule 9 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012. I, therefore, request Senator elect Mohammad Ishaq Dar to kindly preside over the meeting.

(اس موقع پر جناب پریذائیڈنگ آفیسر محمد اسحاق ڈار کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(*interruption*)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: تمام ممبران سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ آپ آئین پڑھ لیں، آئین کا Article -60 کیا کہتا ہے۔ سینیٹر علی ظفر صاحب! you have the floor۔ چلیں۔ آپ اپنے ممبران کو کنٹرول کریں۔ کیونکہ آپ خود ایک legal and constitutional expert ہیں، I would draw your attention to the Article 60 and that is very clear کہ کیا ہو سکتا

ہے to the exclusion of any other business تو میرا خیال ہے کہ it will be better کہ اس House میں ہم کوئی تو اچھی روایات قائم کریں گو کہ recently روایات خراب کی گئی ہیں۔ you have the floor now.

Point of Order raised by Senator Syed Ali Zafar regarding the legitimacy of the process of election of the Senate Chairman and Deputy Chairman, without the representation of Senators from Khyber Pakhtunkhwa and Role of the ECP in that regard

سینیٹر سید علی ظفر: جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ مجھے اجازت دیں تو میں بتاتا ہوں۔ میرا مائیک کھول دیں۔ جناب! آج کا اجلاس جو بلایا گیا ہے، آج کے اس اجلاس میں چیئرمین سینیٹ اور ڈپٹی چیئرمین کا الیکشن کروانے جا رہے ہیں جو کہ ایک غیر آئینی اور غیر قانونی اقدام ہے۔

(اس موقع پر اپوزیشن اراکین نے ڈیسک بجائے)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر! اس وقت خیبر پختونخوا کا صوبہ جو پاکستان کا ایک لازم حصہ ہے اور ایک بہت اہم حصہ ہے اس کے سینیٹرز موجود نہیں ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں، چونکہ سینیٹ کی تشکیل نہیں ہو سکتی جیسا کہ ابھی آپ نے Articles 59 and 60 کا ذکر کیا، اس کے مطابق سینیٹ کا آج کا اجلاس جو منعقد ہو رہا، آج کا سینیٹ کا یہ اجلاس نامکمل اور incomplete ہے تو اس لیے اس وقت کسی قسم کا چیئرمین اور نائب چیئرمین کا انتخاب نہیں ہو سکتا۔ سینیٹ ایک ہاؤس آف دی فیڈریشن ہے اور اس کو اس لیے ہاؤس آف دی فیڈریشن کہتے ہیں چونکہ یہ سارے صوبوں میں، چاہے کوئی صوبہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو، ان میں برابری قائم کرتا ہے۔ ہر صوبے کو برابر نمائندگی کی اجازت ہے۔ In fact, Senate is called, it is a representative of all provinces. اور یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس برابری کی کسی طرح سے نفی کریں اور کسی بھی صوبے کی representation کے بغیر سینیٹ کا اجلاس جو کہ سب سے اہم اجلاس ہوتا ہے اور جس میں چیئرمین اور نائب چیئرمین کو elect کرنا ہے وہ ہو جائے اور کیونکہ اگر یہ ہو گیا تو پھر جناب فیڈریشن کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اگر ہم آرٹیکل 59 کی طرف غور کریں جیسا کہ آپ نے بھی ذکر کیا۔ آرٹیکل 59 کہتا ہے Senate shall consist of ninety six members and twenty four members from each province and Article 60 clearly state that after Senate has been constituted in accordance with the Article 59 تو تب ہی چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا الیکشن ہوگا۔ یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ Article 59 کے مطابق جب تک ہر صوبے سے منتخب سینیٹرز آکر اپنا حلف نہ اٹھالیں تب تک سینیٹ ہاؤس آف دی فیڈریشن، Upper House of the Parliament تب تک مکمل نہیں ہوتا۔

(اس موقع پر اپوزیشن اراکین نے ڈیسک بجائے)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر! اور جب تک مکمل نہیں ہوتا تو اس وقت تک کسی قسم کا الیکشن اخلاقی طور پر بھی اور قانونی طور پر بھی ناجائز ہوگا۔

جناب عالی! چیئرمین سینیٹ اور ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا ایک بہت اہم role ہے اور اس ایوان کے custodian تین سال تک رہیں گے۔ جو بھی elect ہوگا ایک طرح سے ہم سب کے چیئرمین ہوں گے، ہماری پوری سینیٹ کے اور وہ rulings بھی دے سکتے ہیں اور ایوان کی ساری proceedings بھی چلا سکتے ہیں۔ اس لیے یہ نہیں ہوسکتا کہ اتنے اہم عہدے کا الیکشن ہم illegitimate کر دیں اور اس کی legitimacy ہم ختم کر دیں، اپنی سیاست کی وجہ سے۔ خیبر پختونخوا کے سینیٹرز جب تک نہیں آئیں گے، جب تک وہ اس ایوان میں موجود نہیں ہیں اور وہ اپنا حلف نہیں لیں گے اتنا اہم عہدہ، چیئرمین کا الیکشن بالکل ناجائز ہے اور ہمیں acceptable نہیں ہے۔

جناب! ایک حقیقت ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان ہر وہ حرکت کرتا ہے ہر وہ اقدام اٹھاتا ہے جو کہ آئینی بحران پیدا کرے۔ آپ دیکھیں کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے reserved seats کے بغیر President and Prime Minister of Pakistan and CM Punjab کے تمام الیکشن تو کروا دیے لیکن جب KP میں سینیٹرز کی باری آئی تو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے وہ الیکشن روک دیا ہے اور اس وقت حقیقت کچھ اس طرح ہے کہ خیبر پختونخوا کے سینیٹرز ایوان میں موجود نہیں ہیں۔ آج ہمیں آدھے سینیٹرز تو نظر آرہے ہیں، پنجاب سے بھی ہیں اور

بلوچستان سے بھی پورے ہیں، سندھ سے بھی پورے ہیں لیکن KP کا کوئی نہیں۔ اس کے بغیر ہم کیوں ایک اچھے بھلے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے الیکشن کو ایک طرح سے متنازعہ بنا رہے ہیں۔

جناب! آخر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اس ساری وجہ سے PTI کا موقف یہ ہے کہ ہم الیکشن میں بھرپور حصہ لینا چاہتے تھے۔ ہار جیت تو الیکشن کا ایک حصہ ہے لیکن اس قسم کی صورت حال ہو جہاں آئین کے مطابق سینیٹ کا اجلاس چل ہی نہیں رہا، جہاں الیکشن آئین کے خلاف ہوں، وہاں ہم اس کا حصہ نہیں بن سکتے۔ اس لیے آپ سے التجا ہے کہ اس سیشن کو postpone کیا جائے اور تب تک کیا جائے جب تک KP کے الیکشن نہیں ہو جاتے اور KP کے ہمارے ساتھی پوری طرح اس ایوان میں آکر۔۔۔

(مداخلت)

سینیٹر سید علی ظفر: تب تک ہم اس انتخاب میں حصہ نہیں لیں گے۔ آپ سے یہی التجا ہے کہ اس کارروائی کو adjourn کر دیں اور تب یہ سیشن بلائیں جب ہمارے KP کے لوگ یہاں آ جائیں۔ آخر میں ہم نے ایک خط بھی لکھا ہے۔۔۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: پلیز بیٹھ جائیں۔ بٹ صاحب آپ بیٹھ جائیں۔ جی۔

سینیٹر سید علی ظفر: ہم نے کل سیکریٹری سینیٹ کو ایک خط بھی لکھا تھا اور اس میں ہم نے جو لکھا تھا وہ میں یہاں پر پڑھنا چاہوں گا کہ

As stipulated in Article 59 of the constitution of Pakistan 1973, the Senate is to comprise a total of 96 members, with 23 members elected from each province and 4 members from ICT. The fundamental principle which underlines the establishment of the Senate is to ensure equal representation of all provinces and units of the federation. Thus, rightfully earning its title as 'The House of the Federation'. It is a serious matter that must be highlighted. The current situation where Khyber Pakhtunkhwa, an integral province of our nation, is being deprived of its legitimate right to participate in the

election of the Chairman and Deputy Chairman of the Senate. As stipulated in the Article 60(1) of the Constitution which states that after the Senate has been duly constituted

جناب اس کو underline کر دیں

after the Senate has been duly constituted, it shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business. elect from amongst its members a Chairman and a Deputy Chairman.

As the Election Commission of Pakistan has not fulfilled its constitutional duty by postponing the elections in KP on 2nd October 2023. Given the importance of upholding the constitutional principles and ensuring the fair representation of all provinces.

جناب یہ بہت ضروری ہے۔

We urge you not to initiate the process for elections for the Senate Chairman and Deputy Chairman until the total number of members in the Senate reaches the constitutionally mandate 96 and Senate elections in KP are held, which is mandatory, and the unit of the federation is not deprived of its constitutional representation. It is imperative that we adhere to the constitution requirements to maintain the integrity and legitimacy of the Senate.

جناب! پورا جنرل الیکشن controversial ہوا ہے، ہم کیوں ایک اور الیکشن کی legitimacy کو پھر سے نقصان پہنچانے جا رہے ہیں۔ تو آپ سے یہ درخواست ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بہت شکریہ سینیٹر علی ظفر صاحب۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ نے آرٹیکل 60 پڑھا ہے، مجھے بھی پینتیس سال ان ایوانوں میں ہو چکے ہیں، The word" duly constituted" was used by the framers of the

کیونکہ اس وقت صرف اسمبلی موجود تھی اور سینیٹ نہیں تھا۔ میرا خیال ہے Constitution کہ بجائے میں اس کو argue کروں،

let me be neutral availing the presence of Law Minister Mr Azam Nazeer Tarar, I would ask him to please explain the legal position and then we will come back.

دیکھیں ابھی خود علی ظفر صاحب نے پڑھا ہے کہ to the exclusion of any business تو سب سے پہلے oath ہے کہ ہم جو کام کر رہے ہیں actually نہیں ہونا چاہیے۔

We the senators elect can't even sit or vote until the process of oath taking is over.

وہ بھی ہم نے نہیں کیا تو میری گزارش یہ ہے کہ لاء منسٹر صاحب کو۔۔۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اچھا دے دیں جی، یہ میرے بھائی ہیں۔ ان کو دو منٹ دے دیں۔

Senator Mohsin Aziz

Senator Mohsin Aziz: Thank you so much. I would like to start on a good note, congratulating you on becoming the presiding officer and also a senator. I think

آپ عمرہ بھی کرکے آئے ہیں تو اس کی بھی مبارک باد قبول کریں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی بڑی مہربانی۔

سینیٹر محسن عزیز: اس House میں بھی جہاں ہمارے نئے ممبران آئے ہیں، میں ان کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ آج ہمارے سینیٹ کے سال کا نیا آغاز ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب مل کر پاکستان کی ترقی کے لیے اور آئین پاکستان کی حفاظت کے لیے جس کا ہم نے oath لیا ہوا ہے اور جو لوگ آج oath لیں گے، ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ ساتھ ساتھ میں House of the Federation کی عزت اور احترام کی بات کرنا چاہتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کی حفاظت کرنا ہمارے لئے مقدم ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر صاحب! ہم نے چند ماہ پہلے اسی ایوان میں دیکھا کہ جمعہ کے روز جب اذان ہو چکی تھی اور بہت سے لوگ چلے گئے تھے اور صرف بارہ لوگوں کی موجودگی میں جیب سے ایک unconstitutional resolution نکالی گئی کہ الیکشن کو ملتوی کر دیا جائے اور اس ایوان نے صرف بارہ ممبران کی موجودگی میں اس کو پاس کر دیا۔ اس سے کیا ہوا؟ اس سے نہ صرف پاکستان میں بلکہ دنیا میں سینیٹ کی جگ ہنسائی ہوئی اور اس کے متعلق لوگ چہ میگوئیاں کرتے رہے۔ ہم نے اس ایوان کے تقدس اور اپنی اخوت کی پامالی کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج بھی وہی وقت ہے کہ خیبر پختونخوا کا صوبہ جو کہ ایک House, اس ایوان کا ممبر، اس ایوان کا federating unit ہے، جو اس وقت deprived ہے، جو اس وقت disparity کا شکار ہے، وہ پاکستان کا ایک ایسا حصہ ہے کہ جس نے اپنے خون سے پاکستان کی حفاظت کی ہے اور اس نے پاکستان کے لیے ایک ڈھال کا کردار ادا کیا ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سینیٹ ایک House of the Federation ہے اور اگر اس کا ایک part اور اس کی ایک اکائی آج یہاں موجود نہیں ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ الیکشن valid نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی موجودگی کے بغیر، چونکہ وہاں الیکشن نہیں ہوئے ہیں اور ان کے ممبر یہاں موجود نہیں ہیں، تو یہاں چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کا الیکشن بالکل void and illegal ہوگا۔

جیسے کہ پہلے بھی اس کا ذکر ہو چکا ہے لیکن میں آپ کو دوبارہ یہ بتانا چاہتا ہوں کہ
Article 60 clearly states that After the Senate has been duly constituted, it shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business elect from amongst its members a Chairman and a Deputy Chairman and, so often as the Office of Chairman or Deputy Chairman becomes vacant, the Senate shall elect another member as Chairman or, as the case may be, Deputy Chairman.

Now my question is this that has the House been duly constituted? Is the House in order? I think we all know that it is not in order. The answer is big no in-front of everyone. So, in such a case if the elections take place,

this would, I think and I firmly believe would be unconstitutional, unlawful, unjust and totally illegal.

جناب میں یہاں یہ بھی ضرور کہنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا scar ایک صوبے کے عوام پر ڈالیں گے۔ اس صوبے کے عوام پہلے بھی محرومیت کا شکار ہیں یہ ان پر ایک بہت بڑا scar ڈالیں گے۔ اس لیے ہمیں یہ کھلواڑ نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ایک equal representation کا House ہے اور ہمیں اس کا احترام کرنا چاہیے۔ جناب اب بات یہ ہے کہ الیکشن تو ہو جائیں گے، پہلے بھی ہوئے ہیں۔ اگر آج اس الیکشن کو ملتوی کیا جائے تو اس میں کیا قباحت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ الیکشن آج ہو بھی جائیں اور اس کو آج bulldoze بھی کر دیا جائے تو یہ legitimate نہیں ہوں گے۔ ساری دنیا میں اس سے یہ پیغام جائے گا کہ دوبارہ ایک illegitimate elections ہوئے ہیں۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پاکستان میں پہلے بھی الیکشن ہوئے ہیں اور آج دوبارہ دنیا کے اخبارات اور رسائل اپنے front pages پر لگاتے ہیں کہ From 47 to form 47. اس کو پڑھ کر ہمیں شرم آتی ہے اور ندامت ہوتی ہے۔ ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ہم اس unconstitutional and unlawful act کا part نہیں بن سکتے اور ہمیں part نہیں بننا چاہیے۔ جناب! میں آپ سے یہ گزارش بھی کر دوں کہ دنیا بہت آگے چلی گئی ہے، آپ کو معلوم ہے اور آپ statistics کے ماہر ہیں کہ ہم دنیا میں population کے لحاظ سے 5th largest nation ہیں۔ دنیا کی 5 nations ہیں جو world GDP کا 40% share دیتی ہیں۔ ہم اگر 10 بڑی nations کو لیں تو وہ دنیا کی GDP کا 60% share دیتی ہیں جبکہ یہ شرم کا مقام ہے کہ ہم اس share میں صرف .4% دیتے ہیں، ہمارے لیے یہ شرم کا مقام ہے۔ ہم اگر اسی rigmarole میں لگے رہے اور انہی معاملات میں لگے رہے تو ہم اس طرف کبھی توجہ نہیں دیں گے، ہم پاکستان کی طرف توجہ نہیں دیں گے۔

جناب! میں آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج کا دن یہ ثابت کرے گا کہ آپ کے goals کیا ہیں۔ آپ کیا goals achieve کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اس قانون اور آئین کو بالادست رکھنا چاہتے ہیں، آپ اس کو uphold کرنا چاہتے ہیں یا آپ party lines کو تقویت دیتے ہیں۔ آپ Federation کو جوڑنا چاہتے ہیں یا خاکم بدہن آپ اس کو توڑنا چاہتے ہیں۔ آپ نے آج کے

دن کو دیکھنا ہو گا کہ حق کیا ہے اور ناحق کیا ہے؟ جناب! اس کا فیصلہ آپ کے پاس ہے۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کا دن تاریخ کا وہ لمحہ ہے، آپ جس میں ایک نام رقم کر جائیں گے، آپ لمحات رقم کر جائیں یا اپنے آپ کو دفن کر جائیں گے۔

جناب! میں آپ کو یہ بتاؤں کہ آپ نے آج یہ سوچنا ہے کہ آپ ریاست کو بچاتے ہیں یا سیاست کو بچاتے ہیں۔ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم اس tug of war میں چلتے رہے اور ہم نے اس ملک کو اسی سیاست کی نذر کر دیا تو میں سمجھتا ہوں کہ ہم فہم وفراست سے اس ملک کو آگے نہیں لے جا سکیں گے، یہ ہماری بہت بڑی بدقسمتی ہو گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج اس کا بہت سا انحصار آپ کے اس کردار پر ہے۔ ہم نے Senate Secretariat کے Office کو یہ خط ارسال کر دیا تھا اور جس میں یہ لکھا تھا کہ یہ elections unconstitutional and void ہیں۔ I rest my case with you and I expect کہ ہم آج اس کو سیاست کی نذر نہ کریں۔ جناب! Elections ہو جائیں گے، آج نہ ہوئے تو کل ہو جائیں گے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ جو چاہتے ہیں، وہی ہو جائے گا لیکن ایک گندا scar, اور ایک خراب scar اور ایک اس طرح کی چیز جو ساری عمر کے لیے ایک نشان بن جائے کہ آج 9 اپریل کے دن اس طرح کا واقعہ ہوا کہ ایک federating unit خیبر پختونخوا ہے۔ اس نے قربانیاں دی ہیں، میں بھی جس کا ایک part ہوں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ we used to look like Pakistan اور آج وہ پاکستان کا حصہ نہیں لگتا، وہ محروم ہے۔ آج آپ اس کی محرومی میں اضافہ کریں گے تو
I do not expect this from a person of your stature, this is what my case is and I rest my case with you. Thank you very much.

Mr. Presiding Officer: I give the floor to the honourable Law Minister to explain.

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آپ kindly سن لیں۔ آپ میری عرض سن لیں، آپ constitutional and legal position سن لیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ (وزیر برائے قانون وانصاف) : جناب ! اس طرح یہ سلسلہ نہیں رکے گا۔ جناب ! بہت شکریہ۔ ہم نے جس طرح تحمل اور آرام سے آپ کا موقف سنا تو آپ بھی ہمیں موقع فراہم کریں گے کہ ہم آپ کی بات کا جواب دے سکیں۔ اس کے بعد آگے بات چلے گے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر : اس کے بعد آپ کو بھی floor مل جائے گا۔ کامران صاحب ! ان کو explain تو کرنے دیں۔ قابل احترام سینیٹر صاحبہ ! آپ کو موقع ملے گا، میں آپ کو floor دوں گا، آپ کیوں بات نہیں کر سکتیں۔ آپ ان کے بعد super law Minister کے طور پر اپنی constitutional and legal position پیش کریں۔ کوئی بات نہیں ہے، آپ note کریں۔ He has the floor اور یہ آپ کے colleague ہیں۔

Senator Azam Nazeer Tarar (Minister for Law and Justice)

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب ! آپ کا شکریہ۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ سینیٹر سید علی ظفر صاحب اور سینیٹر محسن عزیز صاحب نے جو قانونی نقطہ نظر پیش کیا، ہم سب نے تحمل اور خاموشی سے سنا اور میں یہ بھی توقع کرتا ہوں کہ یہ دو، تین منٹ کا audience دیں گے تاکہ پاکستانی عوام تک بھی یہ بات پہنچے کہ آج ایوان بالا میں جو انتخاب ہونے جارہا ہے، اس کی قانونی اور آئینی حیثیت کیا ہے۔ آیا یہ انتخاب ہونا چاہیے یا نہیں ہونا چاہیے جو ادھر سے یہ مطالبہ آیا ہے۔ جناب ! میں پہلے آپ کا شکریہ ادا کروں گا کہ آپ نے constitutional mandate کے باوجود جو راستہ نکالا اور ہمارے دوست جو موقف پیش کرنا چاہتے تھے جو PTI یا سنی اتحاد کونسل سے ہیں، آپ نے ان کو موقع فراہم کیا۔ Otherwise, سینیٹر سید علی ظفر صاحب مجھ سے زیادہ تجربہ رکھتے ہیں۔ Article 60 میں بڑا واضح لکھا ہے کہ یہ عمل پہلی meeting میں to the exclusion of any other business ہے۔

جناب ! دوسری بات یہ ہے کہ ابھی تک oath taking نہیں ہوا تو اس حوالے سے بھی oath سے پہلے اس طرح کے مباحثے کی اجازت نہیں دی جاتی لیکن آپ نے بردباری اور رواداری کو سامنے رکھتے ہوئے ایک اچھی مثال قائم کی ہے۔ ایک لمحے کے لیے Article 60 پڑھ لیں تو اس کے دو حصے ہیں اور اس کا ایک background بھی ہے۔

Article 60 starts with that "after the Senate has been duly constituted, ...

میں بالکل مانتا ہوں اور اس کا جواب بھی دوں گا۔

It shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business elect from amongst its members a Chairman and a Deputy Chairman."

> جناب! اب دوسرا حصہ ہے، "and" آ گیا۔
>
> "and, so often as the Office of Chairman or Deputy Chairman becomes vacant, the Senate shall elect another member as Chairman or, as the case may be, Deputy Chairman."

جناب! سینیٹ 1973 کے Constitution کی creation ہے اور Article 59 میں سینیٹ کو create کیا گیا جو framers of Constitution تھے، Members of the Constituent Assembly تھے، انہوں نے 1973 میں یہ ایوان Constitution میں introduce کرایا اور ہمیں ایک bicameral system دیا۔ سینیٹ کی تخلیق کے بعد پہلی مرتبہ سینیٹ کے انتخابات ہونے تھے، اس لیے Article 59 کے بعد Article 60 کو enact کیا گیا تو اس کو open یہاں سے کیا گیا کہ "after the Senate has been duly constituted," یعنی اس کو کھڑا کر دیا گیا اور سینیٹ کو بنا دیا گیا ہے۔ اب جب پہلی سینیٹ بن جائے گی تو اس کے لیے طریقہ کار دیا گیا اور word duly constituted use کیا گیا ہے کیونکہ ایک نئی body تھی، ایک نئی تخلیق تھی، ہمارے system میں پہلے سینیٹ نہیں تھی۔ Framers کے ذہن میں تھا کہ اس کے بعد ظاہر ہے کہ وقفے وقفے سے کئی مرتبہ during the session اور کئی مرتبہ جب سینیٹ کا ایک periodical session ختم ہوتا ہے تو یہ ایوان continue کرتا ہے۔ تین سال کے بعد انتخابات ہوتے ہیں، اس حصے میں دوبارہ، بالکل language بڑی simple ہے۔ میں پھر 53 کا بھی حوالہ دوں گا جس میں National Assembly کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ،

"and, so often as the office of Chairman or Deputy Chairman becomes vacant, the Senate shall elect another member as Speaker or, as the case may be, Deputy Chairman."

وہاں پر duly constituted کا word use نہیں کیا گیا۔

"The term of office of the Chairman or Deputy Chairman shall be [three] years from the day on which he enters upon his office."

آپ Article 53 کو دیکھیں اور ہمارے بہت سے ساتھی ہیں جن کا تعلق پیشہ قانون سے ہے۔ Article 53 میں جب National Assembly کی بات ہوتی ہے تو اس میں بھی duly constituted کا word use نہیں کیا گیا۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ اس وقت National Assembly already in existence تھی جس نے یہ Constitution بنایا، انہوں نے Article 53 میں simply یہ کہا،

"After a general election, the National Assembly shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business, elect from amongst its members a Speaker and a Deputy Speaker and, so often as the office of Speaker or Deputy Speaker becomes vacant, the Assembly shall elect another member as Speaker or, as the case may be, Deputy Speaker."

جناب! اس لیے duly constituted use کیا گیا کہ اس وقت سینیٹ کھڑی نہیں کی گئی تھی، یہ آئین میں ایک نیا اضافہ تھا۔

جناب! اب ہم تھوڑا سا history میں چلے جاتے ہیں کہ آیا اس طرح صورت حال پہلے کبھی آئی۔ میں الگ سے explain کروں گا کہ آج ہمارا اس situation سے کس طرح پالا پڑا ہے۔ جناب! جس طرح خیبر پختونخوا کے elections postpone ہوئے ہیں، force

majeure پر نہیں ہوئے۔ وہ وہاں پر طوفانی بارشوں کی وجہ سے یا خدانخواستہ کسی قدرتی آفات کی وجہ سے وہ elections ملتوی نہیں ہوئے۔ ہمیں اپنے دامن میں جھانکنا چاہیے، no offence to anyone وہاں پر جو reserved seats پر Members elect تھے، انہوں نے oath لینا تھا۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے session requisition کرنا تھا اور سپیکر صاحب نے ان سے oath لینا تھا۔ Session requisition نہیں ہو رہا تھا، election میں حصہ لینے والے اراکین کی اچھی خاصی تعداد تھی جو 20 لوگ ہیں۔ انہوں نے پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کیا، پشاور ہائی کورٹ نے یہ order کیا کہ یہ ان کا آئینی اور قانونی حق ہے، اجلاس بلایا جائے اور ان سے oath لیا جائے لیکن خیبر پختونخوا حکومت نے وہ order ہوا میں اڑایا اور اس کی وجہ سے ان کا oath نہیں ہوا، اس matter میں وہ اب contempt میں بھی گئے ہوئے ہیں اور الیکشن کمیشن کو بھی انہوں نے رجوع کیا it was in that back ground کہ ان کا constitutional right deny کیا جا رہا تھا تو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے order pass کیا کہ جب تک خیبر پختونخوا میں ان کا oath نہیں ہوتا سینیٹ کے جو دیگر ممبران ہیں، جو 11 نشستیں وہاں سے fill ہوتی ہیں ان کا انتخاب نہ کرایا جائے had it been a case of Force Majeure جہاں پر کسی قدرتی آفت کی وجہ سے نہ ہوتا تو یہ House decide کر سکتا تھا کہ ہمیں ان کا انتظار کرنا چاہیے یا نہیں کرنا چاہیے۔

تحمل سے سنیں، ہم نے بڑے تحمل سے آپ کی بات سنی۔ جناب چیئرمین! دوسری بات یہ کہ اس طرح پہلے بھی ہوتا آیا جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ کل انہوں نے سیکریٹری سینیٹ کو ایک درخواست بھی دی اور ایک اور درخواست اسلام آباد ہائی کورٹ میں دائر کی، وہاں پر matter *subjudice* ہے، یہ ان کی choice تھی، اسلام آباد ہائی کورٹ کے سامنے یہ سارے حقائق آئے، اس میں انہوں نے notices جاری کیے ہیں لیکن کسی قسم کا حکم امتناعی نہیں ہے۔ کیوں نہیں ہے میں اس کی طرف بھی آؤں گا۔

Coming to the point sir, 2015 کے جب سینیٹ کے الیکشن ہوئے تو فاٹا میں انتخابات نہ ہو سکے اور فاٹا کا notification 12 March, 2015 کی بجائے 26 March, 2015 کو جاری ہوا لیکن دیگر صوبوں میں الیکشنز ہو گئے۔ وہ چار سیٹیں خالی تھیں۔

The Chair recall, 2015 میں سینیٹر رضا ربانی صاحب چیئرمین elect ہوئے، عبدالغفور حیدری صاحب ڈپٹی چیئرمین elect ہوئے اور آپ Preside کر رہے تھے۔ میں نے کل اسی لیے سارے documents بھی دیکھے، Secretary Senate کے پاس شاید وہ notification بھی ہو۔ کہا گیا کہ چار سینیٹرز نہیں ہیں، فاٹا اس وقت ایک ضروری component تھا جو کہ اب merged ہے تو انتخابات نہ کرائے جائیں لیکن House نے proceed کیا کیونکہ Article 67 یہ کہتا ہے کہ کسی رکن کا نہ ہونا یا کچھ اراکین کا نہ ہونا وہ House proceedings کو invalidate نہیں کرتا۔ Article 67 کی language framers نے اسی لیے رکھی ورنہ تو جناب بہت آسان ہے کہ 6 یا 7 لوگ oath لینے سے پہلے استعفیٰ دے دیں، ہمارے بہت سے اراکین ہیں جو کہ Member National Assembly یا Member Provincial Assembly تھے انہوں نے انتخابات میں حصہ لیا، وہ elect ہو جاتے ہیں اور opt کرتے ہیں کہ ہم نے سینیٹ کا oath نہیں لینا اور وہ resign کر دیتے ہیں۔ 7 یا 8 seats خالی رہ جاتی ہیں تو کیا سینیٹ رک جائے اور انتظار کرے کہ ڈیڑھ ماہ کے بعد دوبارہ الیکشن ہو اور اتنی دیر House dysfunctional رہے۔ Article 67 کو اسی لیے framers نے ذہن میں conceive کیا اور کہا کہ subject to Constitution, a House may make rules for regulating its procedure and the conduct of his business and shall have power to act not withstanding any vacancy in the membership thereof. تو یہ controversy انہوں نے Article 67 میں ختم کر دی کہ vacancies ہونے کی وجہ سے House proceed کرنے سے روکا نہیں جائے اور وہ proceed کرے گا۔ ہم نے دیکھا کہ ماضی قریب میں پاکستان تحریک انصاف کے exactly دو سال پہلے 10 April, 2022 کو سو سے زائد اراکین قومی اسمبلی جو کہ تقریباً قومی اسمبلی کے اراکین کا تیسرا حصہ بنتا تھا انہوں نے floor of the House پر استعفیٰ دیا اور وہ ایوان چھوڑ کر چلے گئے۔ آئین نے اپنا راستہ لیا، سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہوا۔ راجہ پرویز اشرف صاحب سپیکر منتخب ہوئے، درانی صاحب ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے، اسی ایوان نے اس کے بعد قائد ایوان کا

انتخاب کیا۔ معاملہ عدالتوں میں بھی گیا، سپریم کورٹ تک پہلے بھی چیزیں examine ہو چکی تھیں، اس پر کسی قسم کا otherwise decision نہیں آیا۔

جناب میں بڑے ادب کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ for constitutional purposes House complete ہے، میں نے صرف moral side پر اپنا موقف رکھا ہے، میرے دوست اس سے اتفاق کریں گے کہ کوئی Force Majeure ہو یا وہاں کوئی ایسا واقعہ ہو گیا ہو کہ جس کی وجہ سے انتخاب نہ ہو سکے۔ یہ ایوان بالاتر ہے، یہ ایوان in its own wisdom کہتا ہے کہ جی ٹھیک ہے کر لیا جائے لیکن جناب یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے کہ وہاں آپ انتخابی عمل میں رکاوٹ بھی خود کھڑی کریں، انتخابی عمل کو روکیں بھی خود، لوگوں کو ووٹ ڈالنے سے بھی روکیں اور پھر آپ یہ کہیں کہ ہم اس سلسلے کو آگے نہیں چلنے دیں گے۔ جناب چیئرمین، عدالتی حکم ہے لیکن اس کے باوجود وہاں پر ان 26 لوگوں کو oath نہیں دیا گیا جس کی وجہ سے انتخابی عمل رکا۔ میری یہ استدعا ہو گی اور آپ نے بھی ایک grace دکھائی ہے، ایک اچھی روایت قائم کی، رواداری کا مظاہرہ کیا کہ آپ نے ہمارے دوستوں کو موقع دیا تاکہ پاکستان کے عوام تک اصل حقائق پہنچ سکیں کہ کوئی proceedings bulldoze نہیں ہو رہیں، کوئی آئین کی violation نہیں ہو رہی، قانون کے خلاف کچھ نہیں ہو رہا۔ Oath proceedings ہوں گی اس کے بعد اس House کا جو آج کا mandate ہے to the exclusion of any other business آپ نے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کا انتخاب کروانا ہے۔ یہ آپ کا mandate ہے۔ چیئرمین کا انتخاب آپ کروائیں گے اور جو چیئرمین elect ہوں گے وہ ڈپٹی چیئرمین کا انتخاب کروائیں گے۔

Oath taking and signing of the Roll of the Members by the members elect.

Mr. Presiding Officer: Let me share with the honourable Members. No cross talks please.

مجھے آرٹیکل پڑھ لینے دیں، آپ سن لیں، میری گزارش یہ ہے کہ Article 65 یہ کہتا ہے "A person elected to a House shall not sit or vote until he has made before the House oath in the form set out in

Rules of Procedure and پھر آپ کے اپنے the third schedule."

کیا کہتا ہے Rule 6 کا Conduct of Business in the Senate, 2012

"Oath of Members. A person elected as Member shall before taking seat in the Senate make before the oath in the form set out in the third schedule in the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan". یہ آپ کے Rules اور آپ کا آئین کہہ رہا ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ میں نے دونوں sides کو سنا ہے، in the light of the explanation given by the worthy Law Minister with reference to the provisions of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, the objection is over ruled and I will now proceed with the oath taking. جو معزز Members elect ہیں وہ اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔ میں ان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں، آئین کے مطابق جو تمام ساتھی ہیں، حلف اردو میں ہے، محترمہ سینیٹر صاحبہ آپ کے سارے honourable colleagues کھڑے ہیں،. you will have the floor after the oath.

نئے سینیٹرز صاحبان سے میری گزارش ہے کہ جب میں یہ oath پڑھوں گا تو 'میں' کے بعد آپ نے اپنا اپنا نام لینا ہے اور پھر جو میں پڑھوں گا اسے repeat کرنا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں محمد اسحاق ڈار ہجویری، صدقِ دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا کہ بحیثیت رکن سینیٹ میں اپنے کارہائے منصبی ایمان داری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین اور قانون اور سینیٹ کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، بہبودی اور خوش حالی کی خاطر انجام دوں گا۔ کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کو برقرار رکھوں گا اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا۔ اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے۔ آمین۔

میری طرف سے تمام نئے elected Members کو بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ توفیق عطا کرے کہ آپ پاکستان کی بہترین خدمت کے لیے اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھا سکیں۔

The members may please take their seats. Now, I will request the Secretary Senate to call the names of the newly elected members one by one in English alphabetical order. So, they come here one by one and sign the roll of members to complete the constitutional process. Yes, Secretary Sahib.

Mr. Secretary Senate: With permission of the honourable Presiding Officer, I would like to call upon the names of the newly elected members of the Senate one by one in English alphabetical order to come in and sign the roll of members. Now, I call upon Mr. Abdul Quddus please.

1. Mr. Abdul Quddus
2. Mr. Abdul Shakoor Khan
3. Mr. Dostain Khan Domki
4. Mr. Muhammad Aslam Abro (Not present)
5. Jam Saifullah Khan
6. Syed Yousaf Raza Gillani
7. Mr. Abdul Wasay (Not present)
8. Mr. Ahad Khan Cheema
9. Mr. Ahmed Khan
10. Mr. Aimal Wali Khan
11. Amir Waliuddin Chishti
12. Ms. Anusha Rehman Ahmad Khan
13. Mr. Anwar ul Haq
14. Mr. Ashraf Ali Jatoi
15. Mr. Bilal Ahmed Khan

16. Ms. Bushra Anjum Butt
17. Mr. Dost Ali Jeesar
18. Mr. Hamid Khan
19. Ms. Husna Bano
20. Mr. Jan Muhammad
21. Syed Kazim Ali Shan
22. Mr. Khalil Tahir
23. Mr. M. Fesal Vawda
    (Not present)
24. Rana Mahmood ul Hassan
25. Syed Masroor Ahsan
26. Syed Mohsin Raza Naqvi
27. Mr. Muhammad Aurangzeb
28. Mr. Mohammad Ishaq Dar
29. Mr. Muhammad Tallal Badar
30. Sardar Al Haj Muhammad Umer Gorgaij
31. Mr. Musadik Masood Malik
32. Mr. Nadeem Ahmed Bhutto
33. Raja Nasir Abbas
34. Mr. Nasir Mehmood
35. Mr. Pervaiz Rashid
36. Mr. Poonjo
37. Ms. Qurat-Ul-Ain Marri
38. Ms. Rahat Jamali
39. Ms. Rubina Qaim Khani
40. Mr. Sarmad Ali.
41. Mr. Shahzaib Durrani.
42. Mr. Syeddal Khan.
43. Mr. Zameer Hussain Ghumro.
44. Mr. Muhammad Aslam Abro.

Mr. Secretary Senate: Now, I will request the honourable Presiding Officer to announce the schedule of elections of the Chairman and Deputy Chairman, Senate.

<u>Announcement by the Presiding Officer regarding procedure and timing of the Elections for the Offices of the Chairman and Deputy Chairman</u>

سینیٹر محمد اسحاق ڈار (پریذائیڈنگ آفیسر) : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ پہلا process مکمل ہوا۔ جن ساتھیوں نے ابھی حلف اٹھایا ہے، میں انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں موقع دیا ہے کہ وہ اگلے چھ سالوں میں sitting سینیٹر صاحبان کے ساتھ جن کے تین سال رہتے ہیں، مل کر کام کریں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پاکستان کے لئے بہترین خدمات لیں۔

(At this stage, the Chair recognized the presence of Mr. Sarfraz Ahmed Bugti, Chief Minister Balochistan, Members of Provincial Assemblies, former Chairmen and Deputy Chairmen, former Senators and other dignitaries)

(Desk thumping)

Mr. Presiding Officer: I thank all of them for attending and witnessing this historic day. I will now announce the schedule and procedure for the election of Chairman and Deputy Chairman. Nomination forms for the election of offices of Chairman and Deputy Chairman may be obtained from Senators Services Centre. The duly filled nomination papers for the election of offices of Chairman and Deputy Chairman will be received by the Secretary Senate in his office before 11:00 a.m. The scrutiny of nomination papers will take place at 11:15 a.m. in the office of Secretary Senate. The scrutiny

process can be seen by the candidates or their proposers, if they so desire. The withdrawal of the nomination papers can take place at any time before the elections. The election will take place in Senate Hall at 12:30 p.m. today In Sha Allah. So, I, hereby, adjourned the House to meet again at 12:30 p.m. today.

[The House was then adjourned to meet again at 12:30 p.m.]

[The House reassembled at 12:35 p.m. with Mr. Presiding Officer (Senator Mohammad Ishaq Dar) in the Chair]

<u>Election for the Office of the Chairman Senate</u>

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ریکارڈ کے مطابق صبح دو نو منتخب سینیٹر صاحبان نے حلف نہیں لیا، ایک Senator elect عبدالواسع صاحب اور اور فیصل واوڈا صاحب ہیں۔ اگر وہ ایوان میں موجود ہیں تو وہ اپنی سیٹ پر کھڑے ہو جائیں تاکہ ان کی oath لے لی جائے۔

It appears that they are not here, so we proceed further. The nomination papers for only one candidate Senator Syed Yousaf Raza Gillani have been received. The name of Senator Syed Yousaf Raza Gillani has been proposed by the following Members:-

Senator Azam Nazeer Tarar
Senator Saleem Mandviwalla
Senator Haji Hidayatullah Khan
Senator Syed Faisal Ali Subzwari
Senator Manzoor Ahmed

The nomination papers have been scrutinized and found to be in order. Since only one nomination is received, so I hereby declare Senator Syed Yousaf Raza Gillani to have been elected as Chairman Senate.

(Desk thumping and sloganeering)

Administering of oath to the newly elected Chairman Senate

Mr. Presiding Officer: Order in the Galleries please. In terms of sub-rule 5 of Rule 9 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, now I request Senator Syed Yousaf Raza Gillani to come to the dice and make oath of office of the Chairman Senate.

(At this stage Senator Syed Yousaf Raza Gilani took oath as Chairman Senate)

(حلف لینے کے بعد جناب چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

Maiden Speech by the Chairman Senate, Syed Yousaf Raza Gilani

Mr. Chairman: *Bismillahir Rahmanir Raheem*. First of all I want to say Eid Mubarrak to all the Honourable Senators. It is a unique honour and privilege to be elected as the Chairman of this august house. I am thankful to Allah almighty for having been given this opportunity. I am also grateful to my party and my leadership, the Pakistan Peoples Party (PPP), our allies, PML-N and the leadership of PML-N, MQM-P, ANP, Balochistan Awami Party, BNP, PML-Q, NP and the Independents. And of course, the JUI-F, who have

reposed their trust in me. I will In Sha Allah live up to their expectations.

I congratulate all newly elected members to the Senate.

This is indeed an honor, but it is also an enormous responsibility. The Senate represents the unity of the federation; it represents the diversity and strength of this nation. It symbolizes equality.

This is a particularly important time to be taking up this responsibility. It is important for historical reasons and it is important for the challenges of the present.

Almost exactly 54 years ago, in the month of April in 1970, Pakistan passed its federal, parliamentary, democratic and Islamic Constitution. It was this Constitution that gave birth to the Senate. Almost exactly 45 years ago, once again in the month of April in 1979, the creator of this Constitution, Quaid-e-Awam, Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto was murdered. Last month, the Pakistan Supreme Court acknowledged the judicial murder and admitted this historical injustice. We have come a long way but we have a long way to go.

Shaheed Zulfikar Ali Bhutto after winning the first election in Pakistan held on the basis of adult franchise and widely regarded as the only free and fair elections in the country; also inherited a country that was broken, people were polarized; the morale of the state institutions was at the lowest. The challenge was herculean. Shaheed Zulfikar Ali Bhutto had to lead a process of creating consensus, of giving hope, of giving voice to the voiceless, and formulating a constitution on the basis of equality of citizenship and rule of law. It was

the first time that a real attempt was made to empower the provinces and acknowledge and cherish each province's history, norms, culture, language and ethnicity. It was the first time that rights were granted to religious minorities, women and the poor. The Constitution had to not only heal a broken country but to give a roadmap to thrive and flourish. To create consensus between people and different ethnicities, different ideologies, different worldview required leadership, democratic ethos and tolerance.

Fifty years on, the Constitution of 1973 and this house remains the safeguard of our democracy and our federation. This journey has encountered great turbulence and faced vicious attacks by those who don't wish to see Pakistan flourishing as a modern, progressive and inclusive democracy.

Our democratic journey is a cause for celebration. But it is also a moment for us to reflect and introspect on our constitutional journey of the past five decades, the challenges of today and most importantly where we want to go in the future.

In the present moment, the crisis is deep. Pakistan faces an assault by those who seek to divide us and polarize us. Those who seek to incite hatred. Those who seek to replace norms of civility with abuse, democracy with demagoguery.

Of the many crises we confront, the most dangerous is the attempt to sow hatred amongst us, toxic polarization, incitement to violence, demagoguery designed to distract from the real work that needs to be done, done by us together and done by you the

members of this House being on the frontline, in leadership roles, representing the will and aspiration of the people and of the destiny of the country. The PPP has always rejected the politics of hate and preferred politics of reconciliation and of the welfare of the people.

I have had the privilege and honor to hold the highest offices of Prime Minister and Speaker of the National Assembly in the past. By the grace of Allah, I have always been loyal to my politics, my convictions and my leadership however I have been fortunate to have been blessed with the strength to discharge my official functions without fear or favour. I will be the Chairman of the Senate for the entire house and my ambition is to build bridges, enable dialogue and provide a space which allows for meaningful robust discussion and disagreements within the norms of parliamentary convention and most importantly for the progress of this country.

When I became Prime Minister, it was a time of great fear and apprehension with a systemic dismantling of democratic institutions by the previous regime, a global economic recession and a divided country. By the grace of Allah, the leadership of my party and strength of my convictions, we steadied the ship. In Sha Allah, we will succeed in returning Senate to its real glory, as a powerful legislative house of the federation.

I have a four decade long political career and with the grace of Allah I have held my head high regardless of whether I am in the Prime Minister House or in the prison. This is my solemn commitment that I will not compromise on the dignity of this House or its members.

May Allah help us all. Thank you once again. Pakistan Zindabad.

Election for the office of the Deputy Chairman Senate

Mr. Chairman: The nomination papers of only one candidate Senator Syedaal Khan have been received. The name of Senator Syedaal Khan has been proposed by Following members.

1. Senator Azam Nazeer Tarar
2. Senator Sheher Bano Sherry Rehman

The Nomination papers have been scrutinized and found to be in order. Since only one nomination is received, so I declare Senator Syedaal Khan to have been elected as Deputy Chairman Senate in terms of Rule 1 of the Rule 10 read with sub rule 5 of the Rule 9 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012.

Now I request Senator Syedaal Khan to come to the dice and make the oath of office of Deputy Chairman Senate under Rule 2 of Rule 10 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012.

Administering of Oath to the newly elected Deputy Chairman Senate

(At this occasion Senator Syedaal Khan took oath of the office of Deputy Chairman)

(Thumping of desks)

Mr. Chairman: Before we conclude today's sitting, I would like to draw your attention to Rules 15 and 16 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012 regarding an independent member and

declaration of the Leader of the Opposition. As per these rules, independent members may exercise his option to join the treasury or opposition benches, as the case may be, within seven days from today, which is 15th April 2024, and shall inform Secretary Senate in writing. Furthermore, members in opposition including independent members who support the opposition benches will submit names for the Leader of the Opposition to the Chairman within fourteen days from today, which is 22nd April 2024. Thereafter the Chairman should declare a member as the Leader of the Opposition, who enjoys the support of the majority of the members in the opposition to the Government.

It is pertinent to mention that an independent member who has not given his option to join the opposition benches, shall not be eligible to support any member for the office of the Leader of the Opposition. Letters are being dispatched today in this regard to independent members and members belonging to opposition benches.

(Interruption)

Fateha

جناب چیئرمین: جو دوسرے جوان بھی شہید ہوئے ہیں ان کے لئے مولانا عطاء الرحمٰن صاحب دعا کروادیں۔

سینیٹر عطاء الرحمٰن: (عربی میں فاتحہ پڑھی)

Mr. Chairman: Yes, Leader of the House please.

Senator Mohammad Ishaq Dar

سینیٹر محمد اسحاق ڈار (قائد ایوان): جناب! میں بحیثیت Presiding Officer اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سارا process as per rules اور آئین کے مطابق مکمل ہو چکا ہے۔ میں اپنی، پارٹی اور تمام ایوان کی نمائندگی کرتے ہوئے آپ کو چیئرمین سینیٹ منتخب ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ You have a long history of record performing your duty in different capacities, as Prime Minister of Pakistan and as Speaker of the National Assembly and this is a new responsibility which you have assumed today. So, from all of us, we wish you all the best, In Sha Allah we will try to assist you in running this House in the most effective manner. This is the symbol of the Federation of Pakistan. Unfortunately, in the recent past it has seen some turbulence but I think, we should bring the dignity of this House to the level which it deserves. میں ایک مرتبہ دوبارہ اپنی، ایوان میں بیٹھے ہوئے اپنے تمام ساتھیوں کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سے اس ایوان اور پاکستان کے لیے بہترین خدمات لے، آمین۔ آپ کا بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: آپ کا شکریہ۔ سینیٹر عطاء الرحمٰن صاحب۔

Senator Atta-Ur-Rehman

سینیٹر عطاء الرحمٰن: جناب! آپ کا بہت شکریہ۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید کامیابیاں اور مبارک بادیں نصیب فرمائے۔ میں جمعیت علمائے اسلام کی طرف سے آپ اور آپ کی پوری ٹیم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یقیناً ہم ایک مرحلے سے گزر کر آئے ہیں اور ایک ایوان کی تکمیل ہوئی ہے، ہماری خواہش اور دعا ہو گی کہ اللہ تعالیٰ آپ سے یہ کام لے کہ ہم آئین اور قانون کے مطابق اس ملک اور ایوان کو چلا سکیں۔ یقیناً آپ اور آپ کے خاندان نے اس ملک کے لیے بہت خدمات سرانجام دی ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو بھی قبول فرمائے اور ہم آپ کے لیے مزید دعا گو ہیں۔

جناب! میں آج ایک چیز کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک کے تمام صوبوں میں Senate کے elections ہوئے اور مکمل ہوئے ۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں سینیٹ کے elections نہیں ہو سکے۔ میں اس تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کہ elections کیوں نہیں ہوئے اور کیا ہوا لیکن یہ گزارش ضرور کروں گا کہ ہمارے ساتھی یہاں اس ایوان میں آنے سے محروم ہوئے ہیں اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے سے محروم رہے ہیں۔ میں آپ سے بحیثیت چیئرمین سینیٹ گزارش کرتا ہوں کہ آپ اس پر خصوصی توجہ دیں تاکہ ہمارے صوبہ خیبر پختونخوا کے ساتھیوں کو ان کا حق مل سکے۔ آپ کی بڑی مہربانی اور آپ کا بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: سینیٹر عطاء الرحمٰن صاحب! آپ کا شکریہ۔ آپ یہاں پر موجود نہیں تھے اور پریذائیڈنگ آفیسر نے بڑی تفصیل سے ruling دی اور Minister for Law and Justice نے بھی بات کی اور باقی لوگ بھی بات کرنا چاہتے ہیں لیکن آج one point agenda تھا، that was the elections. اس لیے موقع نہیں ملا۔ آپ کے ساتھ بڑی تفصیل سے already بات ہو چکی ہے۔ ان شاء اللہ اس مسئلے کو resolve کریں گے لیکن Opposition کے cooperation کی بھی ضرورت ہے۔ اب میں prorogation order پڑھتا ہوں۔

I will now read out the prorogation order received from the President of Pakistan. “In exercise of the powers conferred by Clause (1) of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate Session on the conclusion of its business on Tuesday, the 9th April, 2024 signed President of Pakistan.

Sd/-
(Mr. Asif Ali Zardari)
President of
Pakistan

[The House was then prorogued sine die]